بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ — اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

الفضل

خطبہ نمبر (۴۰)

قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم پنجشنبہ

جلد ۳۰ | ۱۰ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | یکم ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ | ۱۰ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۸۷

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج بوجہ حرارت ناساز رہی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو بفضلہ تعالیٰ صحت ہے۔ الحمد للہ

جناب مولوی عبدالسلام صاحب عمرؓ کے صاحبزادہ میاں عبدالحفیظ صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو بھی بخار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

خطبہ جمعہ

قادیان کے متعلق "تخت گاہِ رسول" کے الفاظ کا استعمال

جماعت تحریک جدید کی قربانیوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۴ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش مطابق ۴ دسمبر ۱۹۴۲ء

(مرتبہ: مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

حکیم محمد عمر صاحب نے اصرار کیا ہے کہ میں اُن کے مقدمہ کے متعلق احباب کو دعا کرنے کے لئے کہوں۔ وہ مقدمہ درحقیقت اُن کا نہیں۔ بلکہ سلسلہ کا ہے۔ کیونکہ ایک زمین انہوں نے لی تھی۔ جو سلسلہ کی طرف انہوں نے منتقل کر دی۔ اب وہ زمین تحریک جدید کے نام ہے۔ اور اس کے متعلق ایک بڑا بھاری مقدمہ چلا ہوا ہے جس میں اگر فتح ہو جائے۔ تو

سلسلہ کو پانچ سو ایکڑ زمین

مل جاتی ہے۔ اور اگر خدانخواستہ شکست ہو جائے۔ تو اتنی ہی زمین سلسلہ کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ انہوں نے خواہش کی ہے۔ کہ چونکہ اب مقدمہ آخری منزل میں ہے۔ اس لئے دوست دُعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اُن کو کامیابی دے۔ اور سلسلہ کو فائدہ پہنچ جائے۔

اس کے بعد میں پہلے تو ایک ایسے امر کی طرف جماعت کو اور

سلسلوں کے مصنفوں اور ناشروں

کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ جو بظاہر تو معمولی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اپنے اندر بہت بڑے خطرات رکھتا ہے مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بات پر فخر حاصل ہے۔ کہ باوجود کم عمری کے۔ باوجود کم علمی کے۔ باوجود ناتجربہ کاری کے اور باوجود بہت سی مشکلات میں گھرا ہونے کے میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اُس تحریک کا مقابلہ کیا۔ جو

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام کو گرانے کے لئے

لاہور کے کچھ دوستوں کی طرف سے جاری کی گئی تھی۔ مجھے یاد ہے۔ کہ اُس وقت مجھے طرح طرح کی دھمکیاں دی جاتی تھیں۔ اور وُہی دوست جو آج بڑے اخلاص سے میرے ساتھ شامل ہیں۔ مشورے دیا کرتے تھے کہ ان لوگوں کا مقابلہ کرنا آسان نہیں آپ یہ بوجھ نہ اُٹھائیں۔ گو ایسے بھی تھے۔ جو باوجود اُس وقت کے لحاظ سے خاص رسوخ نہ رکھنے کے اور باوجود اس کے کہ انہیں کوئی مالی۔ یا دُنیوی وجاہت حاصل نہ تھی۔ بلکہ غربت کی حالت تھی۔ پھر بھی وُہ اخلاص اور محبت سے میری تائید کرتے تھے۔ چنانچہ معلوم نہیں انہیں یاد

چوہدری عبداللہ خان صاحب داتہ زید

والے جو چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے ماموں ہیں۔ اُن کے متعلق مجھے خوب یاد ہے۔ کہ جب یہ باتیں شروع ہوئیں۔ تو مسجد مبارک کو جو چھوٹی سیڑھیاں چڑھتی ہیں۔ اُس کے اُوپر جہاں لکڑی لگی ہوئی ہے۔ اور جوتیاں رکھنے کے لئے جگہ ہے۔ وہاں کھڑے ہو کر انہوں نے مجھے ہمت دلائی۔ اور کہا۔ کہ یہ سلسلہ کا کام ہے۔ آپ بے شک دلیری سے ان لوگوں کا مقابلہ کریں۔ تو میں نے اُس وقت جب جماعت کے بڑے بڑے آدمی حیران و پریشان تھے۔ کہ وُہ کیا کریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے

اُس رَو کا مقابلہ

کیا۔ جو زمانہ کے موعود کے درجہ کو گھٹانے کے لئے بعض لوگوں کی طرف سے اپنی دُنیوی اغراض کے ماتحت جاری کی گئی تھی لیکن اگر اس کے یہ معنے ہوں۔ کہ میں نے اس رَو کا اپنی خواہش کے ماتحت مقابلہ کیا۔ تو ایسا مقابلہ دین نہیں کہلا سکتا بلکہ میلانِ طبع اور دنیا بھی کہلا سکتا ہے جب تک وہ مقابلہ خالص طور پر سچائی کے لئے نہ ہو۔ اور خالص سچائی چاہتی ہے۔ کہ صرف ایک جہت کی نہیں بلکہ

دونوں جہت کی حفاظت

کی جائے۔ جو شخص صرف ایک جہت کی حفاظت کرتا ہے۔ اور دوسری جہت کی حفاظت کی پروا نہیں کرتا وہ راستباز نہیں کہلا سکتا۔ مصلحت بین تو کہلا سکتا ہے۔ وُہ سیاست دان تو کہلا سکتا ہے۔ مگر وُہ سچا نہیں کہلا سکتا۔ سچائی چاہتی ہے۔ کہ جہاں کہیں وُہ ظاہر ہو۔ اُس کی تائید کی جائے۔ پس جہاں میں نے اُس رَو کی مخالفت کی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درجہ کو گرانے۔ اور آپ کی شان کو کم کرنے کے لئے شروع کی گئی تھی۔ وہاں میرا یہ بھی فرض ہے۔ کہ میں ایسی تمام تحریکوں اور اُن تمام طریقوں کی مخالفت کروں جن سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درجہ کو ایسا رنگ دے دیا جائے جس سے آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر یا آپ کے مماثل نظر آنے لگ جائیں چنانچہ جب وقت ہماری جماعت میں سے ایک شخص نے میری مراد احمدی کہلانے والوں سے ہے۔ مبایعین مراد نہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق یہ لکھنا شروع کر دیا کہ اُن کا کلمہ پڑھنا جائز ہے۔ اور قادیان کی طرف مُنہ کر کے نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔ تو

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اس کی مخالفت کرنے والوں میں

سے بھی میں ہی پہلا شخص تھا۔ وہ ہمیشہ مجھے اکساتا رہتا تھا۔ کہ لاہور والوں کا مقابلہ اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ وہ جس قدر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درجہ کو گرانے کی کوشش کریں۔ اسی قدر آپ کے درجہ کو بڑھا کر بتایا جائے۔ اور وہ چاہتا تھا۔ کہ اس کا لٹریچر لوگوں میں تقسیم ہو۔ مگر میں نے اسے کبھی وقعت نہیں دی۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کے متعلق میری جدوجہد سچائی پر مبنی تھی۔ کسی جنبہ داری پر مبنی نہیں تھی۔ اس لئے جب ایک اور شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درجہ میں غلو سے کام لیا۔ تو میں نے اس کی بھی مخالفت کی۔

اس تمہید کے بعد میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ میرے آج کے

خطبہ کا محرک

یہ امر ہوا۔ کہ آج صبح جب میں نے "الفضل" کو دیکھا تو اس کے ایک مضمون کا یہ عنوان تھا۔ کہ "تخت گاہ رسول میں اہل اللہ کا [illegible] اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ اور اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ قادیان آپ کا تخت گاہ ہے۔ میں نے خود کئی دفعہ یہ بات کہی ہے۔ لیکن جب ہم

بغیر کسی نسبت کے رسول کا لفظ

بولتے ہیں۔ تو اس سے مراد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا اور کوئی نہیں ہو سکتا یہ ایک دیوار ہے جو ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہدہ کے لئے کھینچ دی ہے اور جب ہم بغیر کسی نسبت کے رسول کا لفظ استعمال کریں۔ تو اس وقت صرف اور صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مراد لئے جاتے ہیں۔ اور وہی مراد لئے جا سکتے ہیں اگر اس دیوار کو ہم توڑ دیں۔ تو بہت سے کمزور لوگ ایسے ہو سکتے ہیں۔ جو دھوکہ کھا کر کہیں سے کہیں نکل جائیں۔ اگر کسی غیر مقام اور قادیان کا مقابلہ ہو۔ سوائے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے۔ تو اس وقت مضمون کی وضاحت کے لئے اور یہ بتانے کے لئے کہ قادیان میں جس شخص نے

احمدیت کا مرکز قائم کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کا رسول ہے۔ کہہ سکتے ہیں کہتے ہیں اور کہتے چلے جائیں گے۔ کہ قادیان خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ لیکن جب ہم خالی تخت گاہ رسول کے الفاظ استعمال کریں۔ تو

دنیا میں سوائے مدینہ منورہ کے

اور کوئی شہر اس سے مراد نہیں ہو سکتا۔ اور اسی کو "تخت گاہ رسول" کہنے اور سمجھنے پر ہر شخص مجبور ہو گا۔ میں جس جگہ پر کھڑا ہوں یہ خدا تعالےٰ کا گھر ہے۔ کوئی شخص اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ مسجدیں اللہ تعالےٰ کا ہی گھر ہوتی ہیں۔ کسی گاؤں کسی شہر اور کسی محلہ میں مسجد ہو وہ خدا تعالےٰ کا گھر کہلاتی ہے۔ اور اگر کوئی شخص اس میں دخل دینے لگے۔ اور زبردستی اپنی حکومت جتائے۔ تو ہم اسے کہہ سکتے ہیں۔ کہ تمہارا کیا حق ہے کہ تم خدا کے گھر میں اپنی حکومت جتاؤ۔ اسی طرح خدا کے گھر کے الفاظ ہم اس چھوٹی سے چھوٹی مسجد کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ جس میں صرف تین چار آدمی نماز پڑھ سکتے ہوں۔ اور خدا کے گھر کو عربی زبان [illegible] کوئی ایسا ہی واقعہ پیش آئے۔ اور کوئی شخص کسی مسجد میں جا کر دخل دینے لگے تو عرب اسے یہی کہیں گے۔ کہ کیا تم بیت اللہ میں اپنی حکومت جتاتے ہو۔ مگر جب

خالی بیت اللہ کا لفظ

استعمال کیا جائے گا۔ تو بیت اللہ سے مراد سوائے خانہ کعبہ کی مسجد کے اور کوئی مسجد نہیں ہو گی۔ چاہے مسجد نبوی ہی کیوں نہ ہو۔ جب بھی ہم خالی بیت اللہ کا لفظ بولیں گے۔ تو چونکہ ہم نے یہ دستور مقرر کر لیا ہے۔ کہ جب اس لفظ کو خالی استعمال کیا جائے۔ تو اس سے مراد خانہ کعبہ کی مسجد ہوتی ہے۔ اس لئے بیت اللہ سے خانہ کعبہ ہی مراد ہو گا۔ کوئی اور مسجد مراد نہیں ہو گی۔ اور اگر کوئی شخص خالی بیت اللہ کا لفظ استعمال کر کے کہہ دے۔ کہ میری مراد اس سے فلاں مسجد تھی۔ تو ہم ایسے شخص کے متعلق یہی کہیں گے۔ کہ یا تو وہ خود فریب خوردہ ہے۔ یا جان بوجھ کر لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔ خالی بیت اللہ کا لفظ

جب بھی استعمال کیا جائے گا۔ اس سے مراد خانہ کعبہ ہو گا۔ اور

خالی تخت گاہ رسول کا لفظ

جب بھی استعمال کیا جائیگا۔ اس سے مراد مدینہ منورہ ہو گا۔ اسی طرح اگر کوئی احمدی کھڑا ہو۔ اور وہ کہے کہ میں حدیث رسول بیان کرتا ہوں۔ اور اس کے بعد وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی بات سنانی شروع کر دے۔ تو ہم ایسے شخص کے متعلق یہی کہیں گے۔ کہ وہ

ایک فتنہ کی بنیاد

رکھ رہا ہے۔ کیونکہ گو حدیث کے معنے بات کے ہیں۔ اور گو مسیح موعود اللہ تعالےٰ کے نبی اور اس کے رسول ہیں مگر خالی حدیث رسول کے الفاظ جب بھی استعمال کئے جائینگے اس سے مراد صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں ہوں گی۔ کسی اور رسول کی باتیں مراد نہیں ہوں گی۔ اگر ہم ایسے امور میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو شریک کر لیں۔ تو یقیناً ایک حصہ جماعت کے ذہن میں یہ خیال آنا شروع ہو جائیگا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نعوذ باللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابل [illegible] اور اگر زور سے کام لیا جائے۔ تو اس بات کا سمجھنا کوئی مشکل امر نہیں۔ لوگ روزانہ اپنی گفتگو میں اس قسم کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ کہ میرا فلاں بات پر ایمان ہے۔ اور اس قسم کے الفاظ استعمال کرنے والے مسلمان ہی نہیں۔ ہندو اور عیسائی اور دوسرے مذاہب کے بھی لوگ ہوتے ہیں۔ مگر ان الفاظ کے نتیجہ میں انہیں مومن نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ

مومن کا لفظ ایک اصطلاح

ہے۔ اور یہ اصطلاح اسی مقام پر استعمال کی جا سکتی ہے جس مقام پر استعمال کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اسی طرح رسول اگر اس وقت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ اس لئے جب خالی رسول کا لفظ استعمال کیا جائے گا۔ تو اس سے مراد محض آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں گے۔ اور یہ اصطلاح غلط طور پر مشہور نہیں۔ بلکہ صحیح طور پر مشہور ہے۔ کیونکہ کوئی ایسا رسول اسلام میں نہیں آ سکتا۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی سے آزاد ہو کر

مقام نبوت کو حاصل کر سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اپنے آپ کو ظلی اور بروزی کہا تو اس کے بھی یہی معنے ہیں۔ کہ آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے

تابع اور امتی نبی

ہیں۔ چنانچہ جب لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ لانبی بعدی کے ہوتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی کس طرح ہو گئے۔ تو ہم یہی کہتے ہیں کہ آپ نے جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو منسوخ نہیں کیا۔ تو آپ ان کے بعد کس طرح ہو گئے۔ آپ کی رسالت تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے اندر شامل ہے۔ اور اندر والے کے متعلق ایسی اصطلاحیں رائج کرنا جن سے وہ باہر کی چیز بن جائے۔ کسی صورت میں بھی درست نہیں ہو سکتا۔ بے شک جب

مسئلے کا سوال

آئے گا۔ ہم کہیں گے کہ مسیح موعود خدا کا رسول ہے۔ جب لاہور اور قادیان کا مقابلہ ہو گا۔ ہم کہیں گے کہ قادیان خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ تمہاری اس کے مقابلہ میں حقیقت ہی کیا ہے۔ مگر جب خالی تخت گاہ رسول کے الفاظ استعمال کئے جائیں گے تو اس سے مراد

صرف مدینہ منورہ

ہو گا۔ اور کوئی شہر نہیں ہو گا۔ اور جب خالی بیت اللہ کا لفظ استعمال کیا جائیگا۔ تو اس سے مراد صرف خانہ کعبہ ہو گا مدینہ منورہ یا قادیان یا کسی اور مقام کی مسجد مراد نہیں ہو گی۔ یہ بالکل ایسی ہی بات ہے جیسے ہماری جماعت میں جب مہدیٔ موعود کے الفاظ استعمال ہوں گے۔ تو اس سے مراد صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں گے۔ ورنہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود لکھا ہے۔ آپ سے پہلے بھی کئی مہدی گذر چکے ہیں لیکن جب ہم مہدی موعود کہیں گے۔ تو اس سے مراد صرف حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہوں گے اور کوئی مہدی اس سے مراد نہیں ہو گا۔ اگر کوئی شخص اس اصول کو مدنظر نہ رکھے اور لوگوں کو دھوکہ دینے لگ جائے تو دنیا میں امن قائم نہیں رہ سکتا۔ اور لوگوں کا قدم غلط راستہ پر پڑ سکتا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پس میں جماعت کے تمام مصنفین ایڈیٹر
...لاتا ہوں کہ اس قسم کے الفاظ کا
...عمال کرنا جائز نہیں۔ میں یہ نہیں کہتا
قادیان کے متعلق "تخت گاہ رسول"
...لفظ استعمال مت کرو۔ میں یہ
...ہوں کہ جب مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ
...وہ دوسرے شہروں کا ذکر آ
...۔ تو اس کے مقابلہ میں قادیان
...گاہ رسول" کہا جا سکتا ہے۔
...شہروں کا عام ذکر ہو۔ جن میں
...اور مدینہ منورہ بھی شامل ہو تب
...کے متعلق "تخت گاہ رسول" کے
...کا استعمال درست نہیں۔ کیونکہ
...رست ہیں

...گاہ رسول حضرت مدینہ منورہ

...کے "بیت اللہ" کا لفظ ہم ہر
...لئے بول سکتے ہیں۔ مگر اس
...ہیں جب کوئی اشارہ اور قرینہ
...ہو۔ لیکن جب بغیر قرینہ کے
..." کا لفظ استعمال کیا گیا
...س سے مراد صرف بیت اللہ
...ہوگی۔ اور کوئی مسجد نہیں ہوگی
...ارہ میں ہمارے لئے احتیاط
...دری ہے۔ ہمارا کام صرف یہ
...پیامیوں کا مقابلہ کریں بلکہ
...یہ بھی ہے۔ کہ ایسی تحریکیں
...میں نہ اٹھنے دیں۔ جن میں
...موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا
...خلفاء کے متعلق

غلو سے کام

...میں نے دیکھا ہے۔ حضرت
...رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
...بعض لوگ ایسے تھے۔ جنہوں
...ہستہ آپ کو ایک مستقل درجہ
...ر دیا تھا۔ اور اب بھی اگر
...اخبارات کو غور سے
...جس طرح میں پڑھا کرتا ہوں
...تھوڑے مہینوں کے بعد ایسی
...پیدا ہو جاتی ہے۔ اور معلوم
...ہے۔ کہ بعض لوگ حضرت
...ہ کو
...طور پر کوئی الگ درجہ
...ہیں۔ میرے ڈر کی وجہ سے

یا سلسلہ کے نظام کے ڈر کی وجہ سے اس قسم کے خیالات ظاہر تو نہیں۔ لیکن تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد اس کی ٹیک سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مجھے ہمیشہ ایسی باتوں کو پڑھ کر غصہ آتا ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ مجھے ہی مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اور شائد اسی لئے فرمایا۔ کہ میں اس کی نگرانی کروں۔ کہ

ہماری جماعت میں تین قسم کے لوگ

پائے جاتے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں۔ جو حضرت مولوی صاحب کی وجہ سے سلسلہ میں داخل ہو گئے ہیں (حضرت خلیفہ اول رض کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام عام طور پر مولوی صاحب کہا کرتے تھے) وہ مولوی صاحب کی قدر جانتے ہیں۔ ہماری نہیں۔ چونکہ مولوی صاحب نے ہماری بیعت کر لی ہے۔ اس لئے وہ بھی بیعت میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس سے زیادہ ان کا ایمان نہیں بے شک ان کے دلوں میں ایمان ہے۔ مگر ان کا ایمان

واسطے کا ایمان

ہے۔ اس کے مقابلہ میں ایک گروہ ہماری جماعت میں ایسا ہے جس نے یہ دیکھا۔ کہ اگر [illegible] میں قربانی اور ایثار کا مادہ پیدا ہو گیا ہے۔ تو قوم کی خدمت کے لئے وہ اس جماعت میں شامل ہو گیا۔ کیونکہ قومی خدمت کے لئے قربانی اور ایثار کرنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ سوائے ہماری جماعت کے اور کہیں نہیں مل سکتے۔ ایسے لوگ چاہتے ہیں کہ انجمنیں بنائیں۔ مدرسے بنائیں۔ دفاتر بنائیں اور دنیوی رنگ میں قوم کی بہبودی کے کام کریں۔ یہ لوگ بے شک ہم کو مانتے ہیں۔ مگر اپنے کاموں کا آلہ کار بنانے کے لئے ہمارے مقام کو سمجھ کر نہیں مانتے۔ مگر ان کے علاوہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے ہم کو

سچے دل سے مانا

وہ ہمیں خدا کا مامور سمجھتے ہیں۔ اور ان کی نگاہ پہلے ہم پر پڑتی ہے۔ اور ہم سے اتر کر پھر کسی اور پر پڑتی ہے۔ اصل مخلص وہی ہیں۔ باقی جس قدر ہیں۔ وہ ابتلاء اور ٹھوکر کھانے کے خطرہ میں ہیں۔ یہ بات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

میرے سامنے بیان کی تھی۔ حالانکہ میری عمر اس وقت بہت چھوٹی تھی۔ آپ کا اس بات کا میرے سامنے بیان کرنا بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم کے ماتحت آپ اس بات کو جانتے تھے کہ

لوگوں کی نگرانی کسی زمانہ میں میرے سپرد

ہونے والی ہے۔ اور آپ نے اسی وقت مجھے ہوشیار کر دیا۔ چنانچہ ایک ٹکراؤ تو میری خلافت کے شروع ہوتے ہی انجمن والوں سے ہو گیا۔ اور وہ قادیان سے نکل گئے۔ باقی جو غلو کرنے والے ہیں۔ وہ بھی ہمیشہ رہتے ہیں۔ اور ہمارا فرض ہے کہ ان کا سر کچلتے رہیں۔ اس کے مقابلہ میں ایک تیسرے گروہ کا پیدا ہو جانا بھی کوئی بعید از قیاس نہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درجہ پر غلو سے کام لے۔ اگر ہم ان لوگوں کو نہ دبائیں۔ تو یہ دین کو کہیں کا کہیں لے جائیں گے۔ ہم بے شک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا رسول کہتے ہیں۔ مگر نفسانیت کی وجہ سے نہیں۔ اس وجہ سے نہیں کہ ہم احمدیہ جماعت میں شامل ہیں اگر ہمارے سلسلہ کا بانی رسول ہوگا۔ تو ہماری شان بہت بڑھ جائے گی۔ ہم اگر آپ کو رسول کہتے ہیں۔ تو صرف اس لئے کہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول کہا

اور خدا تعالیٰ کے رسول نے آپ کو رسول کہا۔ اگر یہ بات نہ ہوتی۔ تو ہم میں سے جو راستباز ہوتے۔ وہ کبھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رسول نہ کہتے۔ لیکن جب ہمیں یقین پیدا ہو گیا کہ آپ کو خدا نے رسول کہا۔ اور ہمیں یقین پیدا ہو گیا۔ کہ آپ کو خدا کے رسول نے رسول کہا ہے۔ تو پھر ہم نے فیصلہ کر لیا۔ کہ اب اس کے بعد دشمنوں کے حملوں کی پرواہ نہیں کی جا سکتی۔ وہ بے شک مخالفت کریں۔ ہم آپ کو ضرور رسول کہیں گے۔ چنانچہ دیکھ لو کتنے سالوں سے دشمن قادیان پر حملہ کر رہا ہے۔ مگر ہم اس کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں۔ کہ انسانوں میں کسی کو تباہ کرنے کی طاقت نہیں۔ مجھے یاد ہے۔

کشمیر موومنٹ کے ایام میں

جب میں کشمیر کمیٹی کا پریذیڈنٹ تھا۔ اور احرار نے شورش برپا کر دی۔ تو ایک دن سر سکندر حیات خانصاحب نے مجھے کہلا بھیجا۔ کہ اگر کشمیر کمیٹی اور احرار میں کوئی سمجھوتہ ہو جائے۔ تو گورنمنٹ کسی نہ کسی رنگ میں فیصلہ کر دے گی۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ اس بارہ میں دونوں کا تبادلہ خیالات ہو جائے۔ وہ ان دنوں ریونیو ممبر تھے اور مجھے یہ بھی علم ہو گیا تھا۔ کہ انہیں گورنمنٹ کی طرف سے امید دلائی گئی ہے۔ کہ اگر کشمیر کمیٹی اور احرار میں کوئی سمجھوتہ ہو جائے۔ تو گورنمنٹ اس کو قبول کرے گی۔ میں ان دنوں لاہور گیا ہی تھا۔ میں نے کہا۔ کہ مجھے شریک ہونے میں کوئی عذر نہیں۔ یہ میٹنگ سر سکندر حیات خانصاحب کی کوٹھی پر ہوئی اور میں اس میں شریک ہوا۔

چوہدری افضل حق صاحب

بھی آ گئے۔ اور اسی طرح اور بہت سے لوگ شامل تھے۔ باتیں شروع کرتے ہی چوہدری افضل حق صاحب نے میرے متعلق کہا۔ کہ مجھے سخت شکوہ ہے۔ انہوں نے الیکشن میں میری کوئی مدد نہیں کی۔ پھر اپنی باتوں کے دوران میں کہا۔ میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ اب

احمدیہ جماعت کو تباہ کر کے رکھ دوں

انہوں نے یہ بات بڑے جوش سے کہی۔ میں ان کی یہ بات سنکر مسکرا دیا۔ اور کہا۔ چوہدری صاحب اگر احمدیت خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ تو پھر ہمیں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں۔ کہ آپ اس کے مقابلہ کے لئے کھڑے ہوں یا کوئی اور کھڑا ہو۔ اگر یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ تو خدا خود اس کی حفاظت کرے گا۔ اور اگر یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کی طرف نہیں۔ تو پھر اس کے مقابلہ کے لئے آپ کو بھی کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں۔ خدا خود اس کو تباہ کر دے گا۔ پس دو ہی صورتیں ہیں کہ یا تو یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہو۔ یا نہ ہو اگر یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور یہ اس کی اپنی چیز ہے۔ تو پھر وہ اس چیز کی خود حفاظت کرے گا۔ اور کسی کی مخالفت انہیں مٹا نہیں سکتی۔ اور اگر یہ اس کی چیز نہیں۔ تو آپ تو اسے کل تباہ کرنا چاہتے ہیں۔

میری دعا

یہ ہے۔ کہ یہ آج ہی تباہ ہو جائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تو جو چیز خدا تعالےٰ کی ہے۔ اس کی وہ خود حفاظت کیا کرتا ہے۔ اور جو چیز اس کی نہیں اسے وہ تباہ ہونے دیتا ہے۔ ہمارا تعلق

محض خدا کے لئے

ہوتا ہے۔ چاہے وہ نبی سے ہو یا اس کے خلیفہ سے ہو۔ اور درحقیقت ہمارا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق بھی محض اسی لئے ہے کہ آپ کا خدا سے تعلق تھا۔ اور ہمارا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعلق بھی محض اسی لئے ہے۔ کہ آپ خدا کے ہوگئے تھے۔ ورنہ ہمارا اصل تعلق تو اسی سے ہے۔ جس نے ہمیں پیدا کیا۔ جو ہمارا رازق مالک۔ رحمان رحیم اور مالک یوم الدین ہے۔ باقی سب تعلقات طفیلی ہیں۔ چاہے وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوں۔ اور چاہے حضرت مرزا صاحب سے ہوں۔

ہمارے دل کی کیفیت

تو ایسی ہے۔ جو کسی نے کہ "میں راجہ کا نوکر ہوں" ... کے نوکر ہیں۔ اور اسی کی مرضی پر چلنا جانتے ہیں۔ اگر اللہ تعالےٰ کی مرضی کے خلاف کوئی مرزا صاحب کی طرف بات منسوب کرے گا۔ تو ہم اس کی مخالفت کرینگے اور اگر اللہ تعالےٰ کی مرضی کے خلاف کوئی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بات منسوب کرے گا۔ تو ہم اس کی مخالفت کرینگے۔ اگر کوئی کہے گا۔ کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالےٰ کے رسول نہیں تو ہم اس کی مخالفت کرینگے اور اگر کوئی کہے گا۔ کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم غیب دان تھے۔ تو ہم اسکی مخالفت کرینگے۔ اگر کوئی کہے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں محبوبیت کی شان نہیں پائی جاتی۔ توہم اسکی مخالفت کرینگے۔ اور اگر کوئی کہے گا۔ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالےٰ کے برابر ہیں تو ہم اسکی مخالفت کرینگے۔ ہمارا تعلق تو سب سے محض اللہ کیلئے ہے۔ جدھر اللہ ہوگا ادھر ہم ہونگے۔ اور جدھر وہ نہیں ہوگا۔ ادھر ہم بھی نہیں ہونگے۔ پس میں جماعت کے تمام دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ کبھی کوئی ایسا موقعہ نہ آنے دو جس سے آئندہ نسلیں دھوکا کھا جائیں۔ تھوڑے ہی دن ہوئے ایک شخص نے مجھے لکھا کہ قادیان کے متعلق "تخت گاہ رسول" جو کہا جاتا ہے۔ یہ غلو سے کام لیا جاتا ہے۔ میرا منشا تھا کہ اسے یہ جواب لکھوں کہ جب

خدا نے تخت گاہ رسول قرار دیا

ہے۔ اسے ہم کیوں نہ تخت گاہ رسول قرار دیں۔ اس وقت میرے ذہن میں بھی یہ نہ تھا کہ چند ہی دنوں میں اس طرح عمومیت کے رنگ میں یہ لفظ استعمال کیا جائیگا۔ بہرحال موقعہ اور محل پر ہم ہزار بار نہیں لاکھ بار کہیں گے کہ قادیان خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ اور اگر مناسب موقعہ اور محل پر یہ الفاظ استعمال کئے جائیں۔ تو بالکل جائز اور درست ہوں گے۔ اور ہم ان الفاظ کے استعمال سے کبھی نہیں رکیں گے کہ قادیان خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے لیکن ہم قادیان کا یہ نام نہیں رکھیں گے کیونکہ

یہ نام مدینہ منورہ کا ہے

اسی طرح بیت اللہ ہم تمام مسجدوں کو کہتے ہیں۔ اور کہتے چلے جائیں گے۔ مگر [illegible] بغیر کسی قرینہ کے استعمال کیا جائیگا۔ تو اس وقت اس سے مراد صرف خانہ کعبہ ہوگا۔ اور کوئی مسجد نہیں ہوگی۔ اسی طرح خالی رسول اللہ کے الفاظ جب بھی استعمال کئے جائینگے۔ تو اس سے مراد محض رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں گے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مراد نہیں ہوں گے نہ حضرت موسےٰ یا حضرت عیسےٰ مراد ہوں گے۔ خالی رسول اللہ صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پس

خالی رسول اللہ کے الفاظ

جو بغیر کسی قرینہ کے استعمال کئے جائیں۔ ان کا استعمال سوائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کسی کے لئے جائز نہیں۔ یہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مال ہے۔ اور کوئی شخص اس مال کو آپ سے چھین نہیں سکتا۔ پس ایک تو یہ نصیحت ہے جو میں کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ان باتوں میں

احتیاط سے کام لو

اور ان الفاظ کی بجائے اور الفاظ استعمال کیا کرو۔ تاکہ لوگوں کو دھوکہ نہ لگے۔ اور وہ کسی فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

اس کے بعد میں احباب کو اس امر کیطرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ

تحریک جدید کے نئے سال

کے متعلق گزشتہ خطبہ میں میں نے جو اعلان کیا تھا۔ اس میں بعض باتیں بیان کرنے سے رہ گئی تھیں۔ مثلاً وعدوں کے وقت کی تعیین کے متعلق گزشتہ خطبہ میں کوئی اعلان نہیں کیا جاسکا۔ اب اس خطبہ کے ذریعہ میں یہ اعلان کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ ہندوستان کے دوستوں کی طرف سے ۳۱ جنوری تک بھیجے ہوئے وعدے قبول کئے جائیں گے۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ دوست ۳۱ جنوری تک وعدے بھجوانے میں تاخیر سے کام لیں۔ یہ صرف لوگوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ورنہ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ

جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے

تحریک جدید کے متعلق اپنے وعدے بھجوادیں تاکہ آئندہ سال کا پروگرام تیار کرنے میں ہمیں کوئی دقت اور پریشانی پیدا نہ ہو۔ اگر وقت کے اندر اندر وعدے آجائیں۔ تو ہمیں اس امر کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ آئندہ سال دوستوں کی طرف سے اس قدر رقم آئے گی۔ اور پھر اس رقم کے اندر اپنے اخراجات رکھے جاسکتے ہیں۔ اس لئے جہاں تک ہوسکے دوستوں کو

۲۴-۲۵ دسمبر تک

اپنے وعدے بھجوا دینے چاہئیں۔ یا جلسہ سالانہ پر آئیں۔ تو جماعتوں اور افراد کے وعدوں کی فہرستیں مرتب کرکے اپنے ہمراہ لیتے آئیں۔ پھر جو لوگ رہ جائینگے چونکہ انہیں واپس جانے میں کچھ دیر لگ جاتی ہے۔ اور پھر واپس پہنچ کر انہیں پہلے اپنے کئی کام سنوارنے پڑتے ہیں۔ اور پھر دوستوں سے وعدوں کے لئے ملنا ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے لوگوں کے لئے

۳۱ جنوری کی تاریخ

مقرر کی گئی ہے۔ یعنی وہ خطوط جو ۳۱ جنوری کو چلیں گے یا یکم فروری کی ان پر مہر ہوگی۔ ان کے وعدوں کو منظور کر لیا جائیگا۔ یکم فروری کی مہر کی شرط اس لئے زائد کی گئی ہے۔ کہ ہوسکتا ہے کوئی شخص ۳۱ جنوری کی شام کو خط لکھے

اور چونکہ ڈاک اگلے دن ہی نکل سکتی ہے اس لئے خط پر یکم فروری کی مہر لگے پس جس خط پر یکم فروری کی مہر ہوگی ... کے وعدہ کو بھی

میعاد کے اندر

سمجھا جائیگا۔ اسی طرح بعض جگہ ... میں صرف ایک دفعہ ڈاک نکلتی ہے ... مقامات کے متعلق یہ دستور ہوگا۔ ... کے جو دوست ۳۱ر جنوری کو خط ... وہ ہمیں خواہ کسی تاریخ کو پہونچیں ... ان کے وعدہ کو قبول کرلیں گے ... وہ ۳۱ جنوری کے بعد پہلی ڈاک ... ہوں گے۔ لیکن اس تاریخ کے ... وعدہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ اگر ... شخص اپنے

وعدہ میں زیادتی

کرنا چاہے تو وہ ہر وقت کر سکتا ... مثلاً پہلے اس نے دس روپوں کا ... کیا تھا۔ پھر وہ پندرہ روپے دینا ... تو اسے اختیار ہے۔ کہ جب چاہے ... اپنے وعدہ میں اضافہ کرے۔ ... کرنے میں کوئی روک نہیں۔ البتہ ... ہندوستان ... کہ کسی دوست ... سے ۳۱ر جنوری کے بعد قبول نہ ... جائیگا۔ سوائے بنگال وغیرہ کے ... ان کے وعدوں کے لئے

اپریل کی آخری تاریخ

مقرر ہے۔ اور سوائے باہر کے ممالک ... کہ ان کے وعدوں کی

آخری تاریخ ۳۰ جون ہے

یا سوائے ان لوگوں کے جو اس وقت ... یا غریب ہیں اور دوران سال میں ... کار ہو جائیں۔ یا خدا تعالےٰ انہیں ...

لاہور چھاؤنی

میں صنعتی اور تجارتی اشیاء ...
فروخت کے خواہشمند احباب ...
اپنی شرائط ایجنسی اور دیگر ...
بھیجکر میری خدمات سے فائدہ اٹھا ...
محمد شفیع احمدی معرفت نیر ہوٹل ...

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ان تاریخوں پر تمام دوستوں کو اپنے اپنے وعدے بھجوانے کی کوشش کرنی چاہئیے۔ اس کے بعد میں پھر اس امر پر زور دینا چاہتا ہوں کہ جماعت کو چاہئیے وہ خصوصیت سے تحریک جدید کے ان آخری سالوں میں

زیادہ سے زیادہ قربانی

کرے۔ میں جانتا ہوں کہ بعض دوست ایسے ہیں جنہوں نے تحریک جدید کے چندہ میں زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ابھی بہت سے دوست ایسے ہیں جنہوں نے اس رنگ میں نمایاں قربانی نہیں کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ دوستوں کی ایک ایسی شمار میں آنے والی مقدار ہے جن کے وعدے اُن کی آمدنیوں کے مطابق نہیں۔ ان دوستوں کو میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ

اپنی آمدنیوں کے مطابق یا قربانی کی حد تک

وعدے کریں۔ اس کے ساتھ ہی میں اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ابھی پندرہ بیس ہزار روپیہ کے وعدے سال ہشتم کے وعدوں میں سے پورے ہونے باقی ہیں ان میں سے بعض مہلتیں لے رہے ہیں۔ اور جنکو حقیقی مشکلات درپیش ہیں انہیں مہلتیں دی جا رہی ہیں۔ لیکن باقی دوست جنہوں نے ابھی تک نہ اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔ اور نہ چندہ کی ادائیگی کے لئے کوئی مہلت لی ہے انہیں میں یہ کہتا ہوں۔ کہ وہ اب نئے سال کے وعدے کی خوشی میں نہ بیٹھ جائیں۔ بلکہ کوشش کریں کہ ان کا

گزشتہ سال کا وعدہ

جلد سے جلد پورا ہو جائے۔ اگر وہ ۳۰ نومبر تک اپنے وعدوں کو پورا نہیں کر سکے تھے۔ تو اب کم سے کم جلسہ سالانہ تک اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یا زیادہ سے زیادہ ۳۱ جنوری تک اپنے وعدے پورے کر دیں۔ اگر وہ گزشتہ سال کے وعدوں کو ۳۱ جنوری تک پورا کر دیں۔ تو سال رواں کے بجٹ پر اچھا اثر پڑے گا۔ اور ان رقوم کے ذریعہ اس سال کے اخراجات پورے ہو سکیں گے اور ہم ابھی سے اگلے سال کے روپیہ میں سے خرچ کرنے پر مجبور نہیں ہوں گے پھر جیسا کہ میں نے بتایا ہے

تحریک جدید کے دوسرے حصوں

کو بھی مدنظر رکھنا چاہئیے۔ اور خصوصیت سے دعاؤں پر زور دینا چاہئیے۔ میں نے پچھلی دفعہ بھی توجہ دلائی تھی۔ کہ جو لوگ اس تحریک کے مالی مطالبہ میں حصہ نہیں لے سکتے وہ دعاؤں پر زور دے کر اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں۔ انہیں چاہئیے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے حضور

اخلاص سے اور بار بار دعائیں

کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تحریک میں ان لوگوں کو زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے جن کو اس نے اپنے فضل سے مالی وسعت عطا فرمائی ہوئی ہے۔ اس غرض کے لئے وہ جتنی زیادہ دعائیں کریں گے۔ اور جتنا جوش ان کی دعاؤں کی وجہ سے لوگوں کے قلوب میں پیدا ہوگا۔ اور جس قدر زیادہ وہ اس تحریک میں حصہ لیں گے اسی قدر ان کو بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے ثواب ملے گا۔ پھر وہ یہ بھی دعا کریں کہ جن لوگوں نے وعدے کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جلد سے جلد اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وعدہ کرنا آسان ہوتا ہے۔ لیکن اسے پورا کرنا مشکل ہوتا ہے پس ان لوگوں کے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں اس موقعہ پر اس

خوشی کا اظہار

کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ میں نے پچھلے پچھلے سال سے اس بات پر زور دینا شروع کیا تھا۔ کہ دوستوں کو اپنے وعدے جلد پورے کرنے چاہئیں سو اس کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے پچھلے سال بھی وصولی اچھی رہی تھی۔ اور اس سال تو وصولی کی رفتار گزشتہ سال سے بھی بہتر رہی ہے۔ اور دوستوں نے اپنے وعدوں کو بر وقت پورا کرنے کی کوشش کی ہے

اللہ تعالےٰ سے دعا

ہے۔ کہ وہ انہیں اس خلوص اور ایثار کی زیادہ سے زیادہ بہتر جزا دے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس سال بھی جہاں دوست اس بات کی کوشش کریں گے کہ ان کے وعدے گزشتہ سالوں سے اضافہ کے ساتھ ہوں۔ وہاں وہ اس بات کی بھی کوشش کریں گے۔ کہ ان وعدوں کو جلد سے جلد پورا کریں۔ اور اس بارہ میں دعا کرنے والے ہماری بہت بڑی مدد کر سکتے ہیں۔ درحقیقت دل اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ اور اگر وہ قربانیوں کے لئے لوگوں کے دل پھیر دے۔ تو پھر قربانی کے راستہ میں کوئی چیز روک نہیں بن سکتی۔ آخر ابوبکرؓ اور عمرؓ کا دل ہی تھا۔ جو زیادہ سے زیادہ قربانیوں پر تیار رہتا تھا۔ اور جب بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کوئی تحریک فرماتے۔ وہ کوشش کرتے کہ

قربانیوں میں دوسروں سے بڑھ کر

رہیں۔ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑی بھاری تحریک فرمائی۔ حضرت عمرؓ نے فیصلہ کیا۔ کہ میں آج سب سے بڑھ کر قربانی کروں گا۔ چنانچہ وہ اپنے گھر میں آئے اور اپنا آدھا مال اٹھا کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں پہونچے۔ وہ دل میں یہ خیال کر رہے تھے۔ کہ کوئی اپنے مال کا بیسواں حصہ لائے گا۔ کوئی دسواں حصہ لائیگا۔ کوئی آٹھواں حصہ لائیگا۔ کوئی پانچواں حصہ لائیگا۔ مگر میں تو اپنا آدھا مال لے آیا ہوں۔ اور کسی نے میرے برابر کیا قربانی کرنی ہے۔ جب وہ اس خیال سے لدے پھندے اور

خوشی سے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں پہنچے تو دیکھا کہ حضرت ابوبکرؓ پہلے ہی پہنچے ہوئے ہیں۔ ان کے دل میں یہ بھی خیال تھا۔ کہ میں سب سے پہلے بھی پہنچوں۔ اور قربانی بھی میری ہی سب سے زیادہ ہو۔ جب انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پہلے بھی پہنچا دیکھا تو کہنے لگے۔ آج بھی یہ بڈھا سبقت لے گیا مگر خیر قربانی میں تو میرا مقابلہ نہیں کر سکے گا جب وہ اور زیادہ قریب پہونچے تو انہوں نے سنا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہہ رہے تھے۔ کہ ابوبکرؓ تم سب کچھ لے آئے۔ گھر میں کیا چھوڑا۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ حضور

اللہ اور رسول کا نام

چھوڑ آیا ہے۔ اس وقت حضرت عمرؓ کو معلوم ہوا۔ کہ وہ جو سمجھتے تھے۔ کہ آج میں قربانی میں سب سے بڑھ جاؤں گا۔ ان کا یہ خیال درست نہ نکلا۔ اور آج بھی ابوبکرؓ سب سے بڑھ گیا۔ تو دلوں کے بدلنے سے ہی سب قربانیاں ہوتی ہیں۔ اور اگر اللہ تعالےٰ دل نہ بدلے۔ تو کوئی قربانی نہیں ہو سکتی۔ ہماری جماعت کو ہی دیکھ لو۔ چونکہ ہماری جماعت کے دل بدلے ہوئے ہیں۔ اس لئے باوجود اس کے کہ ہماری جماعت

ضرورت استانی

ضلع ملتان میں ایک احمدی بھائی کو لڑکیوں کے پڑھانے کے واسطے ایک استانی کی ضرورت ہے۔ ملازمت مستقل ہوگی۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خط وکتابت بمعرفت مفتی محمد صادق قادیان

بیوٹرین

کے استعمال سے

چھائیوں کا نام ونشان تک باقی نہیں رہتا

کیل ومہاسوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے

جھریوں بدنما داغوں کو دور کر کے چہرے کو خوبصورت

بناتی ہے پھوڑے پھنسی کیلئے مجرب ہے

قدرتی پیداوار وخوشبودار پھولوں سے تیار کی جاتی ہے

سہیلیوں اور دوستوں کو پیش کرنیکا بہترین تحفہ ہے

قیمت ایک روپیہ

سول ایجنٹ عطر ہاؤس قادیان سلطان برادرز

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں تو آج ہی سرمہ [illegible] جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو [illegible]

قیمت فی تولہ دو روپے چھ ماشہ [illegible] تین ماشہ ۱۰/

ملنے کا پتہ:

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چھوٹی چھوٹی قربانیوں کے میدان میں وہ دوسروں سے بہت بڑھی ہوئی ہے۔ اس کے مقابلہ میں مسلمانوں میں آج اس گری ہوئی حالت میں بھی ایسے ایسے مالدار موجود ہیں۔ کہ ہماری ساری جماعت کی جائیدادیں اُن میں سے اگر صرف ایک شخص خریدنا چاہے۔ تو خرید سکتا ہے۔ مگر باوجود اس قدر مالدار ہونے کے انہیں اسلام کے لئے اتنا چندہ دینے کی توفیق نہیں۔ جتنی اُن کے نوکروں کے نوکروں سے بھی کم حیثیت رکھنے والے ہماری جماعت کے افراد ایک مہینہ میں دے دیتے ہیں۔ یہ

دلوں کے تغیر کی بات

ہے۔ ورنہ مال دوسروں کے پاس زیادہ ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہماری جماعت کے افراد ہر تحریک میں نمایاں حصہ لیتے ہیں۔ ماہوار چندے دیتے ہیں۔ اور اپنی قربانی کو ہر سال اس قدر بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ کہ تعجب آتا ہے ہمارے ہاں سو سو روپیہ کی رقمیں چندہ میں نہایت کثرت سے آتی ہیں۔ لیکن دوسروں کے ہاں اس قدر چندہ دینے والے بہت شاذ ہوتے ہیں۔ اور اگر کبھی کوئی سو روپیہ چندہ دے دے تو اعلان کئے جاتے ہیں کہ فلاں نے سو روپیہ کی بھاری رقم چندہ دے دی۔ لیکن ہم اپنے ہاں یہ دکھا سکتے ہیں۔ کہ ہماری جماعت کے چالیس چالیس پچاس پچاس اور ساٹھ ساٹھ روپے تنخواہ پانے والے

سو سو روپیہ چندہ

دے دیتے ہیں۔ اور ایسی ایک دو نہیں سینکڑوں مثالیں پائی جاتی ہیں۔ لیکن اُن کو حس بھی نہیں ہوتی۔ کہ انہوں نے کوئی احسان کیا ہے۔ کیونکہ دینے والے سمجھتے ہیں۔ کہ انہوں نے خدا کو دیا ہے بندوں کو نہیں دیا۔ اور لینے والے بھی سمجھتے ہیں۔ کہ ہمارا کام صرف اتنا ہے۔ کہ روپوں کو کھاتے میں درج کریں۔ اور انہیں

خدا کے حکم کے مطابق خرچ

کریں۔ آگے تو خدا تعالیٰ ہی دینے والا ہے۔ یہ دلوں کا تغیر ہے۔ جس کے نتیجہ میں ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے

قربانیوں میں شاندار حصہ

لے رہی ہے۔ اور جب دلوں میں تغیر پیدا ہو جائے۔ تو بڑی سے بڑی قربانی بھی حقیر معلوم ہونے لگتی ہے۔ پس جو شخص اس غرض کے لئے دعائیں کرتا ہے وہ تحریک جدید کے مقاصد کے پورا ہونے میں بہت بڑی امداد دیتا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ کثرت سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو قربانی کے معیار کے مطابق تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اگر خود ان میں اتنی طاقت نہیں۔ کہ وہ اس تحریک میں حصہ لے سکیں تو وہ

دوسروں کیلئے دعائیں

کریں کہ اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اتنی دعاؤں سے دوستوں کو جتنی زیادہ مالی قربانی کرنیکی توفیق ملیگی۔ اسی قدر اُن کو زیادہ ثواب ملیگا۔ پس دعائیں کرو۔ اور کرتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ وعدوں کی آخری تاریخ آجائے۔ اور خدا تعالیٰ نے اُن کی دعاؤں کی قبولیت کا یہ نمونہ دکھائے۔ کہ اس سال کے وعدے گذشتہ تمام سالوں سے زیادہ ہوں اور دوستوں نے پچھلے وعدوں میں زیادہ سے زیادہ قربانی سے کام لیا ہو۔ پھر وہ یہ بھی دعا کریں کہ جن لوگوں نے اس تحریک میں مالی حصہ لینے کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انکو اپنے

وعدوں کے پورا کرنے کی توفیق

عطا فرمائے۔ اور وہ خوشی سے اور سہولت سے اور ایمان کو بڑھاتے ہوئے اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ پھر وہ اس بات کے لئے بھی دعائیں کریں۔ کہ وہ لوگ جن کے ہاتھ سے یہ روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ خواہ میں ہوں یا میرے ماتحت اور لوگ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو

زیادہ سے زیادہ صحیح مصرف

پر روپیہ خرچ کرنے کی توفیق دے اور سلسلہ کا ایک پیسہ بھی ضائع نہ ہو۔ تاکہ ہم اس امانت کو عمدگی سے ادا کر سکیں۔ جو خدا تعالیٰ نے اس جہت سے ہم پر عائد کی ہے۔ یہ کام دعاؤں کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ پس دوستوں کو اسبارہ میں اہتمام سے دعائیں کرنی چاہئیں۔

میں

اس تحریک کا ایک اور اہم پہلو

بھی بیان کرنا چاہتا تھا۔ مگر چونکہ اب نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ اسلئے میں خطبہ کو ختم کرتا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ تو اگلے جمعہ میں اسے بیان کرونگا۔

انشاء اللہ تعالیٰ

قربانی کا ارادہ رکھنے والوں کیلئے ارشاد نبوی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ مبارک دن آنے والا ہے جو عید الاضحیہ یعنی قربانی کا دن کہلاتا ہے۔ اس سلسلہ میں مفصل احکام عنقریب شائع کئے جاویں گے۔ فی الحال ایک ضروری حدیث سُن لیں۔

مسلم میں حضرت ام سلمہ رضؓ سے مروی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب ماہ ذوالحجہ شروع ہو جائے۔ اور کسی کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو۔ تو وہ نہ اپنے بالوں کو ترشوائے اور نہ ہی ناخن کٹوائے۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۱۲۷)

تریاق کبیر

تریاق کبیر اسم بامسمیٰ تریاق ہے کھانسی۔ نزلہ درد سر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت

بڑی شیشی۔ درمیانی شیشی۔ چھوٹی شیشی

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

زندہ لاشیں

کیا آپ کو معلوم ہے۔ سینکڑوں نوے عورتیں زندہ درگور ہیں؟

سیلان الرحم کی بیماری اندر ہی اندر گھلاتی ہے۔ چڑچڑا مزاج، بے لطف زندگی، زرد چہرہ پچکے ہوئے رخسار، کسل مندی، ناتوانائی، حرارت، ایام کی بیقاعدگی۔ یہ سب سیلان الرحم کی نشانیاں ہیں ایسی حالت میں "لیوکی ٹون" کا استعمال فوراً شروع کرا دیجئے۔ قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے

بیرینٹن فارمسیوٹیکل ورکس لمیٹڈ پوسٹ بکس ۲۴۰۶ کلکتہ

میک ورکس قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اکسیر بواسیر

خونی بواسیر کے لئے اکسیر
رکھتی ہے۔
قیمت ایک شیشی دو روپے
عجائب گھر قادیان

مفت

ریڈیم گولڈ اور اس کے تیار کردہ زیورات
کیلئے ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے، چھ تولہ گولڈ
ایک جوڑی چوڑی۔ ایک جوڑی کانٹے اور دو عدد
انگوٹھیاں بطور نمونہ بھیجی جاتی ہیں۔ نیز شرائط
ایجنسی آج ہی مفت طلب کریں۔
الائیڈ ٹریڈرز پوسٹ بکس ع۲۶۱ لاہور

ضرورت ہے

سندھ جننگ فیکٹری کنری (سندھ) کے لئے ہمیں ایک ایسے مینیجر کی ضرورت ہے، جو اس کام کا پہلے تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی چونکہ موجودہ مینیجر صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ اس لئے ہمیں فوری طور پر ایسے آدمی کی ضرورت ہے، جو کہ فیکٹری کے کام کو بطریق احسن چلا سکے۔

اسامی فی الحال عارضی ہوگی۔ مگر کام کے تسلی بخش ہونے پر آئندہ کیلئے خیال رکھا جائیگا۔

فرزند علی سکرٹری کنری فیکٹری بورڈ قادیان

پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ پر عربی استاد

- جو آپ کے بیوی بچوں کو عربی صرف و نحو کے قاعدے آسان طرز سے پڑھائیگا۔
- جو آپ کے اہل و عیال کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کے طریقے سکھلائے گا۔
- جو آپ کے لڑکے بالوں کو قرآن مجید کے دس ہزار سے زائد الفاظ کے دو دو تین تین معنی ... گا۔ (۴) جو آپ کے متعلقین کو قرآن حمید کا تحت اللفظ ترجمہ سمجھائیگا۔ (۵) جو آپ کے ... تفسیر حدیث شریف فقہ احمدیہ ترجمہ دینیات فارسی اور احمدیت کے خصوصی مسائل وغیرہ علوم کی تعلیم دیگا ... اس لیاقت کے عربی استاد کا پندرہ روپیہ ماہوار پر میسر آنا مشکل ہے لیکن مندرجہ ذیل کتابوں کے ذریعہ ... اندر صرف پانچ روپیہ میں سالہا سال کیلئے حاصل کیجئے۔

... ترجمہ قرآن مجید مجلد اعلیٰ ہدیہ تین روپیہ (۲) گلدستہ تعلیم الدین مجلد معمولی قیمت ڈیڑھ روپیہ ... احمدیہ تیسرا ایڈیشن قیمت صرف آٹھ آنہ۔ کاغذ کی گرانی کی وجہ سے کلید کی قیمت بڑھا دی گئی ہے ...

حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل ادیب فاضل قادیان پنجاب

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان

... حصہ داران دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان کی عام اطلاع کے لئے ... کیا جاتا ہے۔ کہ جن حصہ داروں کے حصص بوجہ عدم ادائیگی اقساط ضبط ہو ... اور اس وقت تک کسی دوسرے کے پاس فروخت نہیں ہو چکے۔ ایسے حصص ... ڈائرکٹرز نے اپنے اجلاس مورخہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۴۲ء میں اُن اختیارات کی ... اسے آرٹیکل ایسوسی ایشن کے قاعدہ ع۳۳ دفعہ ۴۰ کے ماتحت حاصل ہیں ... حصہ تاوان ڈالکر بحال کر دیا ہے۔ اس لئے ایسے حصہ دار جن کے حصص ... عدم ادائیگی قسط اول یا قسط دوئم ضبط ہو کر اور دوبارہ فروخت نہیں ہو ... اپنی بقایا اقساط بمعہ ۲ر فی حصہ تاوان ادا کر کے اپنے حصہ جات ... سکتے ہیں۔ ادائیگی اقساط یعنی بقایا زر رقم و حصہ جات بحال کرانے کی ... جنوری ۱۹۴۳ء ہے۔ اس کے بعد کوئی رقم بقایا وصول نہ کی جائے گی۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

رُوحانی علاج

استغفار درود اور دعا۔ جسمانی علاج کے لئے ہومیوپیتھک علاج موزوں اور لطیف ہے
دوائیں زود اثر مگر کم خرچ ہیں ہسٹیریا لیکوریا
دیگر نسوانی امراض مردانہ پوشیدہ گندہ امراض
ذیابطیس۔ دمہ۔ دق۔ سفید داغ۔ بواسیر۔ مرگی
پرانا ملیریا۔ کاربنکل۔ پائیریا۔ ناسور۔ کنٹھ مالا
تلی سانپ کاٹے کی دوائی منگوائیے۔

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

سُرمہ بینظیر

یہ سرمہ جس کا اشتہار آپ کے
سامنے ہے۔ آنکھوں کی جملہ امراض
کے لئے ہے۔ ہمارا دعوے ہے
کہ اس سرمہ سے بڑھ کر اور کوئی
سرمہ نہ آج تک ایجاد ہوا۔ اور نہ ہوگا
ایک بار ضرور آزمائیں پھر آپ کسی اور سرمہ
کے خریدار نہ ہونگے۔ قیمت فی تولہ دو روپے

پتہ

ویدک یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو پندرہ
سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے
بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر
پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا
نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ
اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔
تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص
ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

سفوف ملیریا

یعنی

بخار کی پڑیاں

ملیریا بخار چاہے کسی قسم کا ہو۔ صرف ایک یا
دو پڑیاں بفضلہ حتمی علاج ہیں اور پانچ خوراکیں
تو ملیریا کا تخم مار دیتی ہیں۔ یہ دوا اگر چڑھے بخار
میں دیں۔ تو بخار بتدریج اُتر جائیگا۔ اور اترے
بخار میں دینے سے آئندہ حملہ نہ ہوگا۔ بالکل
بے ضرر۔ پرہیز ندارد۔ کونین سے ہزار چند زیادہ
مفید۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس دوائی سے بہتر
اور زیادہ زود اثر دوا آج تک شاید ہی کوئی ہو
بار بار کی تجربہ شدہ۔ کم خرچ بالانشین قیمت جو اصل
لاگت ہی ہے بغرض شہرت ارفع پڑیہ رکھی گئی ہے۔
وی۔ پی کے لئے خرچہ ڈاک پیشگی مستحق غرباء کو مفت
نوٹ:۔ قادیان میں احمدیہ درزی خانہ احمدیہ چوک سے مل سکتی ہیں
ڈاکٹر امتیاز حسین احمدی پاکپٹن شہر پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۲۵ر دسمبر تک مکمل فہرستوں کا پیش کرنا سابقون میں شامل ہونا ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جو تحریک جدید سال نہم کی قربانیوں کے مطالبہ کا ہے۔ اکثر جماعتوں میں اس جمعہ کو سنایا گیا ہے۔ اور جماعتوں کی طرف سے اطلاع آ رہی ہے کہ خطبہ سننے کے بعد احباب کرام پہلے سے بڑھ چڑھ کر نہایت شرح صدر اور اخلاص سے حصہ لے رہے ہیں۔ فہرستیں مکمل کی جا رہی ہیں اور جماعتوں کی طرف سے یہ بھی کوشش ہو رہی ہے کہ ۲۵ر دسمبر ۱۹۴۲ء تک مکمل فہرست حضور کے پیش کر لیں۔ تا ان کی جماعتیں سابقون کا ثواب بھی حاصل کرنے والے ہوں۔ جماعت پشاور کے امیر شیخ مظفر الدین صاحب اپنی جماعت کی پہلی فہرست ۴/۲۰۸۴ کی ارسال کرتے ہیں۔ اس میں ۱۵۰۰/- روپیہ تو محترم خان بہادر محمد دلاور خان صاحب کا ہے۔ جن کا مکتوب گرامی کل کے اخبار میں دیا جا چکا ہے۔ اور ۵۰۰/- میاں مظفر الدین صاحب کا۔ شیخ صاحب اس فہرست کے متعلق لکھتے ہیں خطبہ سال نہم سنایا گیا۔ اللہ تعالےٰ کا لاکھ لاکھ فضل و احسان ہے کہ احباب نے نہایت گہری عقیدت سے لبیک کہا۔ اور ارشاد عالی کو سر اور آنکھوں پر لیا ہے۔ فہرست تیار ہو رہی ہے جلد سے جلد دوسری فہرست پیش حضور ہوگی۔

جماعت شملہ کے امیر حافظ عبد السلام صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں۔ آج خطبہ جمعہ سنایا گیا۔ احباب نے جلدی جلدی اپنے وعدے لکھانے شروع کئے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ گذشتہ سال سے وعدے بہت زیادہ ہوں گے۔ اور خدا کے فضل سے فہرست جلد سے جلد حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

بعض جماعتوں کے وعدے حضور کے پیش ہو چکے ہیں۔ ان کی فہرست اخبار کے اس خطبہ نمبر میں دینے کا ارادہ تھا۔ مگر گنجائش نہیں نکل سکی۔ اس لئے مجبوراً ملتوی کر رہا ہوں۔

جماعت بھٹنڈا کا وعدہ ۵۰/۴ کا ہے اسمیں ڈاکٹر عبد الحمید صاحب کو اپنی ایک ماہ کی آمد سے زیادہ دے ہی رہے ہیں۔ مگر پھر بھی آپ نے قریباً پندرہ فی صدی اضافہ کر کے دیا۔ اور سید خلیل شاہ صاحب نے گذشتہ سال ۱۰/- دیئے تھے۔ اور اس سال ۳۵/- کا وعدہ حضور کے اس خطبہ کے پیش نظر کیا ہے۔ اور جماعت پٹھان کوٹ دولت پور نے اپنی فہرست کو ۵۵۲/- سے ۶۹۵/- میں تبدیل کر کے ۲۵ فیصدی اضافہ کیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

چونکہ سابقون میں شامل ہونے کے لئے ہر احمدی کوشش کر رہا ہے۔ اور جماعتوں کے کارکن بھی اسی فکر میں ہیں۔ اس لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن جماعتوں کے وعدوں کی مکمل فہرستیں ۲۵ر دسمبر تک حضور کے پیش ہو جائیں گی۔ ان کارکنوں کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۷ر دسمبر۔ ولکی لوکی اور رژیف کو روسی فوجوں نے مکمل طور پر محاصرہ میں لے لیا ہے اور اس طرف آنے والی تمام ریلوے لائنوں اور سڑکوں کو کاٹ دیا ہے۔ اب جرمن اپنی محاصرہ میں آئی ہوئی فوجوں کو طیاروں کے ذریعہ کمک پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چار دن کے اندر رژیف کے محاذ پر روسی طیاروں نے فضائی جنگوں میں ۱۵۸ جرمن فوج بردار اور سامان لانے والے طیارے گرا لئے۔ روسی فوجیں ویز ما اور ولکی لوکی کی تکون کی شکل میں بڑھ رہی ہیں۔ روسیوں نے جرمن سپلائی لائن اور سلسلہ مواصلات کو کاٹ دیا ہے۔ جرمن رژیف اور ولکی لوکی کے محاصرہ میں مضبوطی سے اپنے مورچوں پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ ان کے پاس اعلیٰ قسم کی توپیں اور ٹینک بھی ہیں۔ روسی مشینی فوج بارودی سرنگوں کے میدان میں سے بہت آہستہ سمالنسک کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ جرمن ایک ایک انچ کے لئے کٹ کٹ مر رہے ہیں۔ اور ان کی مزاحمت روز بروز شدید سے شدید تر ہوتی جا رہی ہے۔ سٹالن گراڈ کی جرمن فوجیں گو مکمل طور پر محاصرہ میں آ چکی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہیں۔

لنڈن ۷ر دسمبر۔ شمالی افریقہ میں کل رات محوری طیاروں نے ہمارے اگلے اڈوں پر حملے کئے۔ پانچ گرا لئے گئے۔ طبوربہ کے قریب کل گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی۔ جواب بھی جاری ہے۔ اس لڑائی میں زرہ پوش موٹروں اور ٹینکوں نے بھی حصہ لیا۔ امریکی اور برطانی طیاروں نے جرمن فوج کے عقب میں پیراشوٹ فوج اتاری تھی۔ اس فوج نے ٹیونس کے سات میل کے فاصلہ پر جرمن فوجوں کے عقب میں حملہ شروع کر دیا ہے۔ برطانی اور امریکی طیاروں نے بائیزرٹا کے ریلوے اسٹیشن۔ بندرگاہ کی گودیوں۔ گوداموں اور تیل کے ذخائر پر چار چار سو پونڈ وزنی بم برسائے۔ جس کی وجہ سے ہر جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ آگ کے شعلے ایک سو میل کے فاصلہ سے نظر آتے تھے۔

لنڈن ۷ر دسمبر۔ سینکڑوں برطانی طیاروں نے جنوب مشرقی جرمنی پر زناٹے کا حملہ کیا۔ ریلوے لائنوں فوجی مقامات جنگی کارخانوں اور بجلی گھروں پر وزنی اور آتش ریز بم گرائے گئے۔ شدید فضائیہ معرکہ ہوا۔ جس میں ۹ برطانی بمبار اور ۲ جرمن شکاری طیارے تباہ ہوئے۔

سڈنی ۷ر دسمبر۔ آسٹریلین فوجوں نے بونا کو مکمل طور پر محاصرہ میں لے لیا ہے۔ مشرق[...] جاپانی مورچے تھے۔ ان کو مکمل طور پر تباہ کر[...] اور جاپانیوں کو ایک تنگ علاقہ میں دھکیل[...]

لنڈن ۷ر دسمبر۔ ایک سال ہوا کہ [...] نے پرل ہاربر پر بمباری کر کے امریکی بیڑہ [...] پہنچایا تھا۔ اس کی تلافی کر لی گئی ہے۔ امر[...] جنگی جہاز جن میں ۳ تباہ کن ۲ بھاری کر[...] طیارہ بردار جہاز اور ایک ہلکا کروزر [...] سمندر میں اتار رہے ہیں۔

لنڈن ۷ر دسمبر۔ مندرجہ ذیل [...] نمبر ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ سے ہوا [...] مارکوئیس آف لنلتھگو نے ملک معظم کی منظو[...] ملک معظم کی حکومت کی یہ استدعا منظو[...] آپ کے میعاد عہدہ بحیثیت وائسرائے [...] ہندوستان میں چھ ماہ کی مزید توسیع کر دی [...] ملک معظم کی حکومت نے یہ اعلان بھی کیا ہے [...] آف لنلتھگو کی ذات گرامی پر حکومت کو پور[...] ہے۔ اب آپ اکتوبر ۱۹۴۳ء تک وائسر[...] گورنر جنرل ہندوستان کے عہدہ پر فائز [...]

قاہرہ ۷ر دسمبر۔ مشرق وسطیٰ کی [...] اعلان کیا ہے کہ الاغیلا کے جنوب میں بر[...] گشتی دستوں نے ایک محوری چوکی پر حملہ کر[...] اطالوی سپاہیوں کو گرفتار کر لیا۔ برطانی [...] دن رات دشمن کی گاڑیوں۔ لاریوں۔ توپ[...] پر بمباری کر رہے ہیں۔

نئی دہلی ۷ر دسمبر۔ چیف کمشنر [...] مندرجہ ذیل اخباری اعلان جاری کیا ہے [...] یہ حکم جاری کیا گیا تھا کہ صوبہ دہلی کے اند[...] اور ایڈیٹر صاحبان ان تمام چیزوں کو جو [...] سول نافرمانی کے متعلق ہوں شائع کر[...] افسر خصوصی سے سنسر کرا لیا کریں۔ یہ حکم منسوخ کیا جاتا ہے۔

بغداد ۷ر دسمبر۔ پرسوں ایک [...] لائن کا افتتاح کیا گیا۔ اس ریلوے لائن [...] کو عراق سے ملا دیا ہے۔ اسکے ذریعہ روس کو [...] کے ذخائر بہت جلد بھیجے جا سکیں گے۔ یہ پٹڑی [...] والے صحرا اور ایسے علاقوں میں سے ہو کر گذر[...] ریت کے طوفان عموماً اٹھتے رہتے ہیں۔ مگر [...] لے ایک میل یومیہ کی محیر العقول اوسط [...] گیا ہے۔ تین تین گز کے فاصلے پر گڑھے بنا دیئے گئے ہیں۔ تاکہ اڑتی ہوئی ریت ان میں گر پڑے اور پٹڑی میں رکاوٹ پیدا نہ کر سکے۔ اس عظیم الشان تعمیری کام کو محب وطن ہندوستانیوں نے سر انجام دیا ہے۔

لنڈن ۷ر دسمبر۔ ایک اعلان کے مطابق بحر الکاہل کی جنگ کے پہلے سال جاپانیوں نے آسٹریلیا کی بندرگاہ ڈارون پر ۴۹ ہوائی حملے کئے۔ قریباً دس لاکھ پونڈ وزنی بموں سے تھوڑی سی عمارتیں تباہ ہوئیں۔ حقیقی نقصان ۱۹ر فروری کو ہوا۔ جب ۱۲۵ جہازوں نے بمباری کی۔ جس سے کچھ جہاز ڈوبے اور ایک ہوائی اڈے کو نقصان پہنچا۔ اس کے مقابلہ میں جاپانیوں کے ۶۸ جہاز تباہ ہوئے۔ اور ۲۵۰ ہوا باز ہلاک ہوئے۔ ہمارے صرف ۱۷ جہاز تباہ ہوئے اور چار ہوا باز اس عرصہ میں ہلاک ہوئے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر